



Name: Zymal Tariq, Class: Fsc pre medical Roll No. _____
Subject: Urdu Test No. WT8 Date: 13/11/24

| | A | B | C | D | A | B | C | D | A | B | C | D | A | B | C | D | Marks Obtained |
|---|-----------------------|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----------------|
| 1 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 6 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 11 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 16 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | _____ |
| 2 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 7 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 12 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 17 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | _____ |
| 3 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 8 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 13 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 18 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | _____ |
| 4 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 9 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 14 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 19 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | _____ |
| 5 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 10 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 15 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 20 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | _____ |

اسائلہ

(سوالیں بجزی)

(مضمون افسوسی)

(کرونا واؤس)

تاریخ گواہ یہ کہ پر صدی میں کوئی نہ کوئی اکیسا واقعہ، حادثہ، سانحہ یا قدرتی آفت تازک ہوئی۔ بوائس دور کے لوگوں کیلئے ایک کثری آزمائش اور چیلنج ہے اور آنے والی سسلوں کے لئے ایک عربت، ایک مثال اور نماہی ذکر داستان بن گئی۔ بیسیوں صدی کی بات کرپس تو خلاصہ عقیقہ اول دوسری، بڑانیہ اور سلویت یونین جیسی عالمی طاقتوق کا زوال، تقسیم للہ، چین کا وجود میں آنا، الیان کا القاب اکیسا واقعات یعنی چینوں نے بیسیوں صدی کی تاریخ رقم کی جملہ اکیسوں صدی کی تاریخ میں سب سے بڑی آفت کرونا واؤس تھے جس نے بولی دنیا کو یہ غمال لانا بنا کر شعبہ نہ کی کوارٹ طرح متاثر کیا ہے۔ عورت کریم کو عقل انسانی ڈھنگ نہ حالی ہے نہ ایک ملی ملکت سے بھر جانا چھوٹے واؤس نے کاروبار جہاں معطل کر کے رکھ دیا ہے۔ تقریباً دو لاکھ سے



زیادہ افاد کو صوت کے گھاٹ اتار دیا ہے اور کئی لاکھوں نسلالوں کو متاثر کیا ہے۔ جو ابھی اس کے وارسے محفوظ ہیں انہیں زندگی کے لہم لترین صنعتیات کو بھی تک کر کے گھوول چین قید نہ ہونے پر جبوکر دیا ہے۔ سرسے بڑھ کر یہ کہ جبید تکن اپنلنا وجہی سے سائنس کو ر طب کے صدقہ میں تحریر الیز ترقی اور نلت نئی حقیقات کرنے والے یوپیں ہمالک امیکہ، لوں اور جین تک اس سعڈی والیں کے سامنے نہ لسی کی تصویر بے مثال ہے۔

کرونا والیں دنیا میں عذاب الہی کی ایک صادرات ہے۔ انسانوں کی لداء اعمالیوں کے باعث اور دنار کی جانب سے ایک انتہا ہے تاکہ وہ ران آجائیں اور اپنے رب کی طرف لجھنے کر لیں اور ترقی کے لئے میں خور نہ کر خدا کو بھوک جلتے والوں کو رب الخضرت کی جانب سے ایک بیان ہے تہ حلق چالیں کیجیے کہ آخر خالق کی قربت نے آگے اسے گھنٹے پیکھے ہی پڑے ہیں۔ یہ کیا جاسکتا ہے کہ کرونا والیں کے ذمہ دھرتے خواہیہ اور عقلت میں ڈوبی امانت مسکنہ کو نالکہ بھولیں انسانیت کو جھنجورا بے تاکہ وہ بیڈا لے لو کر یہوش کے ناخن لے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:

”خشکی اور تری میں لوگوں کی بد اعمالیوں کے باعث، فساد پھیل کیا۔“

ایک شعر کے لفظ:

وَ حَارِيْ بِهِ لَذِكْرِ سَيِّدِيْ قَالُوْنَ الَّهِ
أَغْمَلَ بَكْرَتِيْ بِيْنَ قَوَافِلِ تَبَاعِيْ

کرونا والیں کا آغاز چین کے شہر ویان سے ہوا۔ کرونا والیں بیت تیزی کے ہیانے والی ایک وہانی یہاں لے گیوں لدری اور زکام نہ لے کر تباہیت تہذیت اور خطرناک یہاںوں جیسے مدن کیسٹ رکسیں الیں سندروم اور اللدیہ سائلن اور پھیپھوں کی بیانی (SARS) کا سبب بنتی ہے۔



وہ رسمی اب ایسی چک جل کنہاں کوئی نہ ہو
پھر شتمی کوئی نہ ہو اور یہ تباہ کوئی نہ ہو
پس داؤ دوسرا اک، کم بنا ہی اچالیس
کوئی ہمسایہ نہ ہو اور پاسیاں کوئی نہ ہو
اٹھ کم بیہار کوئی نہ ہو تھماں دار
اٹھ اگر مر جائے تو وہ حوال کوئی نہ ہو

1967ء سے اب تک دس ایسی وباں پھیلیں ہیں جن کے جراحتیں
جالوزوں سے انسان میں داخل ہوئے۔ ان میں سے پانچ وباں میں
چمگادڑوں میں پائے جانے والے وائس سے پھیلے۔ 1961ء میں یونگٹ
سے ایک وباء پھیلی جس نے تقریباً 590 افراد کو متاثر کیا۔ ان
میں 478 کے لگ بھک افراد موت سے محفوظ میں چلے گئے۔ یہ انتہائی
خطراں کی بیماری تھیں کیونکہ اس میں اموات کی تعداد 81 فیصد
تھی۔ اس "مادرگ" کا نام دیا گیا۔ جس کا وائس چمگادڑ سے آتا۔
1976ء میں "کنیوالا" ناصی وباء بھیرویہ کانکو سے پھیلی جس نے تقریباً
33687 افراد کو متاثر کیا جن میں سے 14693 سے زائد افراد موت
کیس میں بلا لتوں کی تعداد 44 فیصد ہے۔ اس کا وائس بھی چمگادڑ
سے ہوا۔

1999ء میں ملالٹشیاء سے ایک وباء کا سبب بھر چمگادڑوں
کی زیکر قیس کو وارد یافتیا اسے "نیلا" نہیں جاتا ہے۔ اس سے تقریباً
196 افراد متاثر ہوئے اور تعداد 53 فیصد رہی۔
2002ء میں جین میں چمگادڑ اور اس دوسرے جالوز کے وائس
سے "سارس" نے جنم لئے۔ اس سے تقریباً 8098 افراد متاثر
ہوئے اور اموات کا تناسب ۰۶ فیصد رہا۔ نئے کورونا وائس
(کوڈ-19) کے باہم میر بھر لیں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی
بنیادیں چمگادڑ اور سیلو لیں میں یوں ہیں۔

چمگادڑوں سے ملیلہ (Rabies) بآفے پن کا مرض منتقل ہو
سکتا ہے جو جان کیوں ہوتا ہے۔ جب چمگادڑ زیلیز کا شکار ہوں گے
 تو بالآخر صوات کے محفوظ میں خلی جاتی ہے لیکن صرف سے قبل وائس
دوسرے جالوزوں اور انسانوں میں داخل کرنے کی استعداد کی



حاصل ہوتی ہے۔ صفاتیہ جو گاڑی اگر پاکتو جا فور کو کٹتے گی تو یہ اسی میں منتقل ہو جاتے گی اور بھوکی نہیں۔ اسی مرض کے والریس کی منتقلی صفاتیہ جا فور کے لحاظ سے آنکو، تاک، ہنفیا، رخ میں جلتے ہیں (بھوکی نہیں) یا وسیلی نہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ میں جو گاڑی سے باشے پن کی منتقلی کا امکان بیتی یہی کم ہوتا ہے۔ امریکہ میں ہر سال جو گاڑیوں سے دلیلینگ کی منتقلی کے کیا دو کیسیں یہ سماتی آتے ہیں۔

دلارصل پاکستان میں اس وباء کا بھالو دیکھا الکارسے والیں آئے والے افراد کی وجہ سے ہو اور دلیقتے ہی دلیقتہ تمام صعبوں کو اپنی کپڑے میں لے لیا۔ اب تک بھارتی حاکمیت میں کرونا والیں سے صفاتیہ افواہ کی تعداد کی لیے ارتک پہنچ چکی ہے اور کئی صفاتیہ کو فادہ اس وباء کے باعث اپنی لذتی لسے پانہ دھو لیتے ہیں۔ اس بیماری پر قالوں کی دلے حمالک میں جیسی سبقت نہیں۔ جیسی کے ڈالرڈ نہ دن رات کی صحت اور اپنے روز اکثر وہ تجربات نہیں روشنی میں گرونا والریس پر کافی حد تک قابو پا لیا ہے۔ جیسی نے اس سلسلہ میں پاکستان کی بھی خدود کرنا شروع کر دی تھی۔ اس نے پاکستان کو مختلف کاروبارات اور کلش بھیجی ہیں اور لشکری حصہ مرکحل میں بھی پاکستان کی صدر کر رہا ہے۔

اس کی بیماری کی علامات یہیں:
 → مریض کا بخار ۱۰۲ سے زیادہ ہو جاتا ہے۔
 → نزلہ، رکام اور خشک کھالنسی کا ہونا
 → اسٹیک اور قرآنہ۔

→ سائنس لئنے میں دشواری
 → گل میں خراش اور ناک کا ہینا

→ جو بول اور پیوں میں شدید درد ہونا۔

اس والریس کا لشانہ بننے والے اولین حمالک جیسی، امریکہ، برطانیہ، اٹلی اور کیران ہیں۔ اس والریس نے دنیا کے کمزی حمالک میں جنوبی، سپن، فرانس، لوگس، پیجیم، بھارت اور پاکستان کو ممتاز کیا ہے۔ عالم وہ اذین دنیا کے ۱۹۹ سو زائد حمالک اور خود مختار علاقوں میں پھیلنے والے کرونا والریس سے منزہ والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ دلیقٹے میں آتا رہا۔ اب تک اس جان بیو اور باء سے رکھی اور امریکہ سے زیادہ صفاتیہ کے ہیں۔

عکھ مرض بہت اگلیا جوں ہوں دوائی

عماں لئے اقدامات کے بلوجود ترقی پذیری عمالک کے ساتھ ساتھ ترقی یافتہ عمالک بھی اس عالمی وبا کے ساتھ لے لیں نظر آئیں۔

ماریٹین کی رائے نے مطابق کرونا وائرس کی شکل میں دراصل انسانیت کے خلاف تیسری عالمی جنگ تصور کی ہے۔ آئندہ دنیا پر میں پیدا ہونے والی بیکاری خالہ پر غور کرنے تobe احتمال اور پھر وہی بلوچاتا ہے۔ تعلیمی مدارک میلوں سے لے کر طوباڑا تک کا پوری دنیا میں بیک وقت معطل ہو جانا، لوگوں کا گھوں تک محدود بلوکر رہ جانا، اس ساخت کے حالات میں بی بوتا ہے۔ امراض کئے اور آکر جائے گئے لیکن کسی وبا سے الیسی دلشت اور کیسا خوف وہ اس نہیں بھیجا جتا کہ کرونا وائرس نے پھرالا ہے۔

کرونا وائرس نے اجتماعی زندگی کے ساتھ الفردی زندگی کو بھی متاثر کیا ہے۔ وائرس کے پھراؤ کو لوکنے کیلئے حکومتی سلطنت رکھ رہیں ہیں اور جلدی کر کر کوئی موقر قدر بلوگئے۔ حفظیں، لوئیں اور اتفاقیں ماندہ باتیں۔ صدر و فیاضت کی جگہ فراعنت نے لی کی بور فراعنت، بزرگت خود کیا، اور مسئلہ نہیں۔ بزرگ، اور کیا دالت کیتے ہیں کہ

"کنسان کنسان کی دوائی"

لیکن یہ عجیب مرض ہے کہ جس کی دو صورتیں ہیں اور اللہ تیری ہے کہ کسی نے ملانہ جلت، نسب نے اللہ تعالیٰ رہا جائے۔

احبیم لوں لوا کمایا ک، وبا خدا گئی
پھر سیم لیزا شیم جوشان سا پیکیا

کہ پھیل کشی چوالتے تھے اے، ملتے پھر نہیں
پر شخص مخلوں نہ کریں لے لیا بولیا

کرونا وائرس کی اقسام ہیں۔ جن میں "کرونا A"، "کرونا B" اور "کرونا C" ملعون کرونا وائرس رہیں ہیں۔ دراصل کرونا وائرس ایک وبا ای مرض ہے۔ کہ دنیا کو متاثر کرنے والی



الم وائر بیماری ہے۔ یہ چھوٹ کی بیماری ہے۔ اس لیے یہ لعاب، کھانش اور جھینک سے دوسرے افراد میں منتقل ہو سکتی ہے۔
 پوری دنیا کے سالائیں دکان اس پر رکسرچ کرنے میں دن رات صرف ہیں تاکہ جلد از جلد اس ہمالٹ وبا کے ملکیتوں کے مؤثر علاج کیلئے ویکسین تیار کی جائے تاکہ اس وائرس سے جلد از جلد جھٹکا را حاصل کیا جاسکے۔ ظبی سایرین کو جانت سے نہ کہا جائیا ہے کہ اس میں اضطراب کی شرح بیت کم، دونیا تھن فیصد تھے مگر کئی ہمالٹ میں یہ شرح بہیا نک لے دوئے اختیارات تھے۔ اگر اس وائرس کے خلاف بر وقت ٹھویں اقدامات نہ کیا گئے تو دیکھتے ہی دیکھتے کروڑوں لوگوں کو اپنا شکار بنالے گا۔
 جب تک اس صورتی وائرس کے خلاف ویکسین ایجاد نہیں ہے جو جاتی اس وقت تک احتیاطی وہ فائدہ حل ہے جس کے ذریعے ہم اس پر قابو یا سکتے ہیں۔
 مولا نا سراج الحق بنتے ہیں۔

۱۰ احتیاط کناروں کی نہیں سکھو

کرونا وائرس سے کیا و کیلئے احتیاطی تذکیرہ درج ذیل ہے:
 ← زندگی کا کھانش سے متاثرہ کو اس سے دور رہیں۔
 ← کھانسی یا جھینک کی طوالت ہیں اور تاکہ کوئی سُدھائیں یا کام کا استعمال کرو۔
 ← عوامی رجتیماعات اور سیمہ والی جگہوں پر جائے سے کم نہیں۔
 ← متاثرہ شخص سے باختر ملنے اور گلے ملنے کے ملکم احتلال کرو۔
 ← فیس ماسک صرف اس وقت استعمال کریں جب ارگوں کسی نزلہ کام کی شکایت ہو۔
 ← بلا ضرورت کوئی طرح باختر نہ لکھیں اور دل میں بالباد صابن سے 20 سیلانٹ اچھی طرح باختر دھوئیں یا یہاں سینیٹائزر۔

کرونا وائرس سے متعلق آئندی اور بالبی تعاون سے اس وراء کے بھالاؤ کی روپ تھام ہو سکتی ہے۔ لوگوں کو اس کے متعلق معلومات احتیاطی تذکیرہ معلوم ہوئی جائیں اور کرونا وائرس سے

متاثرہ جگیوں اور اس کے منتقل ہونے کے طبقہ ہو معلوم ہونے
جایسیں تاکہ وباء سے بجا جاسکے اور اس سے بچاؤ کیلئے تمام افراد کو
دینے کیتنے شعبے میں کہیں اور معلومات دینی چاہیں۔

- آگئی کا یہ پیغام الکاظمؑ اور نبی میڈیا جیسا کہ ویڈیو، ٹیلی ویژن کے ذریعے دریافت کیا جائے۔
- اساتذہ کو اس بیان کے محتوا کے حقائق اور حفاظتی اقدامات، اپنے طلبہ کو ہمارے جاستا ترقیاتی محتوا کے دوسرے لوعوں کو تھانتے ہیں۔
- طلبہ اس پیغام کو کیتنے خانہ کی اور معاشرے کے دوسرے لوعوں کو تھانتے ہیں۔
- معاشرے کے معزز افراد اور صورت کے مختطیب عوام میں اپنے خطبات کے ذریعے آگئی کا یہ پیغام پھیلا سکتے ہیں۔

وَ كُوئُيْ رَاكَهْ بِوَلَنَهْ لَأْنَهْ كَاجَهْ مُلُوكَهْ تَبَاهَ سَهْ
لَمَّا نَهَىْ مَرْأَقَ كَاشْهَرَ لَهْ ذَرَكَ فَاصْطَلَهُ اللَّهُ مَلَاكُو

اس وباء سے بچنے کا لئے شعور اور آگئی کا لوانا یہت ضروری ہے تاکہ لوگ اسی محفوظہ ہستیں۔ یہ وباء بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ اگر کوئی متاثرہ شخص ایک جگہ سے دوسرا جگہ سفر کر لے تو وہ اپنے سافر کس ولئے کوئی جاستا ہے اور دوسرے صحت مذکورہ متاثر کر سکتا ہے۔

علاوہ ازین، اس بات ذین میں لکھتا ہے کہ کرونا وائرس ان لوگوں کیلئے زیادہ خطرناک ہے جو ہمیں یہی مختلف بیماریوں کا شکار ہیں۔ ڈیا بیطیس، فشادرخون اور دوسری بیماریوں میں مبتلا افراد کی قوت مدافعت ہیلے ہی کم ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ ہمیں یہی کئی کئی بیماریوں کا شکار ہیں۔ اگر دوسرے لوگوں کی لنسٹ زیادہ احتیاط کا مظاہر کرنالیوگا اور ایسے مرضیوں کو چاہیے لہ وہاں میں اور فائبر کا زیادہ استعمال کریں جیسا کہ امرود، سبب، سبیب، آدرک، چودہ، بالک، شہید و عزہ نہ تناول ہیں۔ اس کے علاوہ اخصلی کمزوری قوت مدافعت کم کرتی ہے۔ اس سے لوگوں کو ذین احتیاط اور پرکشانی سے گزرنا چاہئے۔

وَ مُلْفَرُ اللَّهُ كَاطُو، لَذَ لَهُو سَرْجُو
كَهْلَ تَكَ، حَلُو كَنَارَهْ لَهَارَهْ

Name: _____ Class: _____ Roll No. _____
Subject: _____ Test No. _____ Date: _____

| | A | B | C | D | A | B | C | D | A | B | C | D | A | B | C | D | Marks Obtained |
|---|-----------------------|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----------------|
| 1 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 6 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 11 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 16 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 2 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 7 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 12 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 17 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 3 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 8 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 13 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 18 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 4 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 9 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 14 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 19 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 5 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 10 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 15 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 20 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |

قرآن مجید میں عمدی نظری سے مطالعہ کا حائیہ ترقیت عبارت یہ وجہ ہے کہ کوئی بھر امتحان خواہ وہ مالی نقصان کی صورت میں ہو یا جائز لفظیان کی شکل میں، خواہ وہ فاقہ کی شکل میں ہو لا بل اسلامی کی صورت میں، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ یہ مسئلہ کیلئے صدیقہ نبین اللہ اس کی آنماش لیوتی ہے۔ لبقی شعر:

سچا لار، ووتاں، لم سے کر دے میں اک سلوک
کس کھڑی ظافر، بہتر کامیں کیں یوتا ہے

قرآن مجید میں یہ ہے۔ "اور لم ضرور آزمائیں گے مکہ کے طار میں اور کی
پھوک، سے اولیہ مصالوں اور حوالوں اور بیعتیں کی کی سے اور
خوشخبری سناد فصیح کرنے والوں کو۔"

علاوہ اذین قرآن حکیم کے بخوبی مطالعے سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بذریعے کیوں کیوں چھوڑتا وہ جہاں دھوکہ اور درد دیتا ہے وکیں لثقا بھی دیتا ہے۔ ایک اشاء اس حقیقت ای لوں رقم طاہنیں:

سے وکی تکایف، دیتا کسے وکی شفاء
وہ ایک تیم ہے وہ کئی سب کا بھا

اور آر، کام فرمان ہے،

تمحص، "بِرِ الْمَالِ کی دوڑی"

قرآن مجید میں واضح ذکر ہے کہ بندہ صلح اور شام کے اوقات میں مختلف کے شہرستہ بخت کی لار کیے اوز اس، سے پہلے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کریے۔ اس ذات پر مکمل تعلق ادا کریں کیونکہ جو قہر چاہتا ہے وہی یوتا ہے اور



جب ہم بیمار رہتے ہیں تو وہی بھیں لشقاء دیتا ہے۔
خیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں،

”بے شک روشنواری کے ساتھ آسانی ہے۔“



LGS GROUP OF COLLEGES
A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Sheet # _____

Name: Zymal Tariq Class: Esc pre medical Roll No. _____
Subject: Urdu Test No. Class Assignment Date: 12/11/24

| | A | B | C | D | A | B | C | D | A | B | C | D | A | B | C | D | Marks Obtained |
|---|-----------------------|----------------------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----|-----------------------|-----------------------|-----------------------|----------------|
| 1 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 6 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 11 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 16 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 2 | <input type="radio"/> | <input checked="" type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 7 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 12 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 17 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 3 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 8 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 13 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 18 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 4 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 9 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 14 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 19 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |
| 5 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 10 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 15 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | 20 | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | <input type="radio"/> | |

الاردو

(السؤال مبررا)

(الخلاصہ نویسی)

(مولوی لذیر احمد دبلوی)

مصنفوں: شاہد احمد دبلوی

خلاصہ

مصنفوں کی لکھتے ہیں کہ اکتوبر نے صولوی لذیر احمد کو صرف پارچہ رس کی عمر میں آخری بار دیکھا تھا۔ جب وہ اپنے ابا اور دو بھائیوں کے لئے راہ دیکھی میں کھانی باولی کے علاقے میں ان کے گھر ہنسنے۔ کل غیر دلاؤ اور کنٹوں ہینے ایک شخص سے اتنا بیٹ کر خوتے روئے اور یہ سے کہا کہ حاذدا گوسلام کرو۔ مولوی صاحب نے یہیں قریب بلایا، پیار کیا اور ایک ایک اشرفی سے کو عطا کی۔ اس کے بعد صولوی صاحب کو دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ صولوی لذیر احمد صاف گو اور بے باس انسان تھے۔ نہ مانہ سازی رخین بالکل تھے آئی تھی بیس و جملے کہ حیدر آباد جن میں ایک بڑا گھرہ اور

غیورِ جنگ کا لفظ بھوڑکم دیا جائے گئے۔ ریاست جاوہ کے نواں افتخار علی خان کے ہاتھی نواں لدر فراز علی سخت نیمار گئے۔ دینا بھر کے علاج کرائے مدد افاقہ نہ ہوا۔ انہیں حواب میں مولوی صاحب کا تکیا ہوا قرآن کا ترجمہ تھی پونت کا اشائہ ہوا۔ خس کی مولوی لشیر احمد نے احجازت دی۔ ترجمہ ذو جباروں میں شائع ہوا تو وہ بالغ لذرست نہ ہو گئے۔

چین مصالیب میں گردنا۔ احسن التفاسی کے مصنف مولوی احسن صاحب نے لذیرِ احمد کی سیمعیں پر پتے گھوٹ کو میل سمجھ کر صاف کرنے کا ہما جس نے مولوی صاحب نے لہا ائمہ نہیں لات پر مسجد کے فرش پر کھیتاں کا اٹکا رہا ہے اللہ گلط یہا گئے۔

فخر سے چین کی کالیف بیان کیں کہ مسجد کا امام سرسلوں میں جب یہ کپتے بھائی کے تماہ صرف صین کیشہ سور کے لیوتے تو وہ علی الضلع مار پیٹ کر جگا دیتا۔ مولوی علی داؤں کے گھوں سے رویاں مانگ، مانگ، کرتے۔ ان میں ایک گھر مولوی عبد القادر صاحب کا تھا۔ ان کے گھر مولوی جی دوسرے کام کرتے اور ان کی لڑائی کو بیلا، صھالہ پسوانا میزہ شامل تھے۔ بعد میں یہ لڑکی ان کی بیوی بنی۔ غدر صندھ ہونے کی وجہ سے سال میں دینا مناسب نہیں سمجھا۔ عبورِ احمدی کے باوجود ہونڈی نام مکان میں اکٹھا گئے۔ دیا کالج سے فارع التحصیل ہونے کے بعد کوئی مکر صہ فارع تھے۔ بعد میں ملانا صحت مل گئی۔ اللہ سید کے مقربین میں شامل تھے خزانہ ان سے بیس بالائیں سال پچھئے تھے۔ علی گروہ طیب میں جب لاکھوں کا عنین ہوا تو انہوں نے اللہ سید کی صد کی، لہٰڑ قاری لیں اور ہندہ اطہینہ میں کامیاب رہے۔ اہنہا اللہ سید لختے ہیں کہ سماں سماں رکھتے تھے۔

مولوی لذیرِ احمد عربی کے عالم تھے۔ قرآن مجید کے ترجمے میں ان کا خلوص اور علم و فضل کامل کر سامنے آیا۔ اخون بن مسلم کی قیق و مطالبه کے بعد اسے باحکا وہ تباہ میں لکھا۔ ترجمے کی بھال بیس اور ہندہ علمان سے منتشر و لصحیح تھے بعد اسے حمدہ مکرمہ کے قابل سمجھا۔ اپنی تمام اتصالیں میں تھے مولوی صاحب کو قرآن طالبی ترجمہ سب سے زیادہ پسند تھا اور وہ اسے اپنے لیے لوٹتہ آخرت سمجھتے تھے۔